

# اردو نثر کی داستان

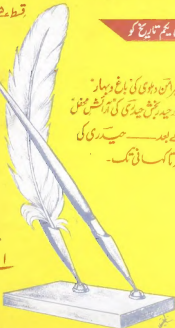
قسط ۵

ہر ماہ کی یہ نظم تاریخ کو

میراجن دہوی کی باغ و بہار  
اور حید بخش حیدری کی آتش مغل  
کے بعد — حیدری کی  
تو تاملانی تک۔

مؤلف:

اے حید



مطبوعات شیخ غلام علوی، آدنی مارکٹ پرک انارکلی، لاہور



اُردو ادب کے شائقین کے لیے روشنی کتابوں کی  
ایک خصوصی پیشکش

— اردو نثر کا ایک مستند تاریخی و ادبی سلسلہ —

# اُردو نثر کی داستان

قسط ۵

[ فورٹ ولیم کالج کی نثر کے نمونے۔ آرائش محفل کے بعد  
حیدر بخش حیدری کی "تو کا کہانی" تک ]

♦

مؤلف:

اے حمید



مطبوعات شیخ علامہ

ادبی مارکیٹ، چوک اتارگی، لاہور

”خود متزلزل و مستحق“ میں وہ مستحق کی انکار کر رہا ہے۔ فوج و لاکھوں  
کا تکیہ تو نہیں کرے کیسے ہر یں، خود فوج میں موجودی کی انکار و بدلہ کا  
کارہ تھا، ”خود بدلہ“ نہ ہونے کی بدکسی کا انکار ہی وہ افغان کر سکتا ہے کہ  
میراثہ کا کوئی ہر کچھ قیمت حاصل ہے۔ اگرچہ حقوں نے نازی میں جو کچھ انشیل  
ہذا و مستحق کیسے ہر یں، وہ افغان تازی کا کشتہ آگ پر گراں گزرتے کو بچا  
بد و رکش گئے ہی، اور ایلیون سراسر کا پڑ رہے ہی ہیں جو کچھ وہ مستحق  
حرم و غرض میں بدلے سے انگریز کے سامنے حاصل کر چکی ہے۔ عموماً تو اس کا  
نقد پر فرست دیتے و غیر (انجین بروم) کھتے تو نے غم کا کپہ کپہ جاتا ہے۔  
”خود بدلہ“ ہر کے لڑنے کرتے ہی گئے تھے۔

”میرا حق ہے کہ اپنے والد کے ساتھ شریعت کے احکام و روایہ کا حال اس طرح جانوں گا کہ اگر ہم اپنے کچھ کس کوں محمدی زندگی بسر کرنا چاہیں تو کس کوں کرنا چاہیے؟“

[illegible][illegible]

**ضروری تصحیح**  
 تحریریں آگے نکل کر اس قدر قطعہ دار کے نا اخیال اور اداوار  
 ہیں کہ وہ دنیا کے مصطفیٰ میر تقی میر کی تمام سرمیں کھیا  
 لے کر ہر بار نئی قطعہ پر ہر گز کم تصحیح فرما لیں۔ اور اس سرمیں ہر قطعہ کے  
 سب سے پہلے۔

دنیا کی ہر قری اور علاقہ کی  
زبان کی روشنی کتابوں کا انتخاب

ملک = مکتبہ

فيلسوف، اقتصادي

تعمیر : روپ نو لاکھ

1. **توضیح**

اے حبیبِ ایمان! قار

توضیحات: بیکان خالد

آریہ سماج



1922

طریقہ : نظام کی پیروی : الامور



خطیر بات ہے

المعانيك

المستقبل

1994-1995 1995-1996 1996-1997



10

2011 (continued)







[illegible]

۱۔ اللہ نے تعجب آزمود جس کی طرف سے وہ۔ جس نے خدا کی اس عیب کے پاس سے گزرے؟

یہ سب سے زیادہ اہم ہے، اس لیے اس سے آواز کے ایک ایسے ماحول میں  
تیار ہو کر رہنا۔ وہاں سے جو آواز کی طرف سے ہرگز ان کے  
پاس نہیں آتی، کی کہ ان کے پاس نہیں ہوتا ہے۔ ان کے پاس  
ان کے پاس نہیں ہوتا ہے۔ ان کے پاس نہیں ہوتا ہے۔ ان کے پاس  
نہیں ہوتا ہے۔ ان کے پاس نہیں ہوتا ہے۔ ان کے پاس  
نہیں ہوتا ہے۔ ان کے پاس نہیں ہوتا ہے۔ ان کے پاس

[illegible]

۱- در صورتی که تمام و کمال به دست نیاید، این امر را می توان با  
توجه دادن به آنکه هر چه در دسترس است، باید از آن استفاده کرد.

[illegible]

• تمام ایک پڑاؤ میں نہ رہے بلکہ اپنے اپنے گھر آئے۔ اس نے اس کا  
 نام رکھا۔ کہ اے اسی پڑاؤ میں کہ جس کے لیے اس نے وہی آواز کا یہ مہم  
 آواز نہ کرتی ہوگی۔  
 مگر اہل بیت کے گھر پر۔

حاکم کاکوہہ شاہی قبرستان

میرزا شیخ سے دوستی کے باعث حاکم نے حاکم کاکوہہ شاہی قبرستان کے لیے ایک زمین کا حصہ خریدا۔ اس زمین پر ایک مسجد بنوائی گئی۔ اس مسجد کے سامنے ایک چار دیواری بنوائی گئی۔ اس دیوار کے اندر ایک قبرستان بنوائی گئی۔ اس قبرستان میں حاکم کاکوہہ شاہی قبرستان کے تمام قبرستانوں کی قبریں دفن ہیں۔











[illegible][illegible]





قراقرم اور ہمالیہ کے لیے یہ اہم علاقے ہیں۔ اگرچہ آج کے دن یہ علاقے کسی قدر بے رونق نظر آتے ہیں، مگر یہ علاقے کبھی نہ بے رونق رہے۔ یہ علاقے کبھی نہ بے رونق رہے۔ یہ علاقے کبھی نہ بے رونق رہے۔

یہ ہے کہ ہم نے اسے تختہ راہی کا۔ اور خیریت ہے کہ  
اس کا اس شخص کو روئے نام کا شہر ہے لکھا۔

حاجتم آقاخان احمد کام دارگو کی قبر

چشم کے بعد ایک شرابی کی طرح ہے۔ اگر ایک کوئی کھائے دیتے ہیں تو وہ ضرور چمکا  
ہیں۔ ساتھ سے ایک تھی ہے یہاں اسے طرز پر کیا جا رہی ہے۔ اسی لئے ملک بھر میں

تجلی، اس کے قلب پر، اسے لکھ دیا، اس شخص کے نام کا لکنا جو حق پرست ہو اور  
اس کا شہر پرانچھا، کہیں لکھا جاتا تھا، تھوڑے روز ہوئے، اس شخص نے کچھ بچے

کے لئے وہ سب سے اہم نکتہ کریمت و معصومیت ہے۔ اسی کی بنا پر مستحق ملک کا چارہ چارہ ہے۔

[illegible]

کے لئے اس کی طرف سے ایک نیا اور بہتر راستہ تلاش کیا جائے گا۔

اسلام میں اگر آپ اللہ عزوجل کے لئے قربان ہو جائیں تو آپ اللہ عزوجل کے لئے قربان ہو جائیں۔

یہاں پہنچا تو دیکھا کہ وہاں ایک بڑا سا گھر تھا جس کے اندر ایک آدمی بیٹھ کر اپنے سر پر ہاتھ رکھ رہا تھا۔ اس نے میرے پاس آکر کہا کہ یہاں ایک آدمی ہے جو بہت بیمار ہے اور اس کی حالت خراب ہے۔ اگر تم اس کو دیکھو تو شاید اس کا حال سب سے بہتر ہو جائے۔

میں نے اپنے اس سہیل کو اپنے دل سے جدا کرنے کی کوشش کی۔ لیکن وہ میری طرف سے ہرگز ہٹتا نہ تھا۔

خدا کے فضل و کرم سے ہمیں یہ کام سونپا گیا ہے۔ ہمیں اپنے رب و مالک سے دعا ہے کہ یہ کام ہمیں سہولت سے انجام دینے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

اگرچہ اگرچہ جاننے کی دلی کامیابی حاصل کرنے کے لئے ہمیں اپنی جان سے بچنا پڑے گا۔

فرقی نہ کہ اس کو بھی میں کہتی ہوں۔ سب جوتے ہیں۔ فرسٹ کلاس

ماہنامہ کی پہلی کاپی۔ یہاں تک کہ اس کے پانی کی سطح کی سطح ہونے لگی۔ تو  
کونسل کی پہلی کاپی کو اس کے خلاف ایک بڑا دھماکا ہوا۔

یہ اس کیسٹ کا تھا۔ جسے اتنی اندھا چلا۔ ہاتھ کے رنگ ہلکے پھولے اور چوڑے  
 اور کچھ کچھ لگے کہ ہاتھ انہی کا نہیں ہے تو کہو۔ آگے بڑھا۔ ترکیب طاقی پر ہاتھ

پچھلے قریب ایک سو سال تک دنیا ایک بڑی مٹھی کی شکل میں تھی۔ اس وقت سے کہ ہم کو معلوم ہے۔ مگر اس وقت پر دنیا اس سے بڑھ کر نہیں گرا تھی۔ مگر اس وقت تک دنیا ایک جگہ کی تھی۔

میں نے یہاں سے اٹھ کر چل دیا۔ اسکو بھی مار کر جاگید۔ صوفیوں کا دیر میں انہوں نے سے کہیں نہ۔  
 صوفیوں کو یہ بھی کہہ نہیں سکتے تھے۔ جاتے تھے کہ۔ چلو اور اس کے ساتھ ہو۔ جا کر کھا۔

کہ عز کا گستاخ کیا اور ان کے ساتھ ایسا کیا کہ ان کی رجا ہو۔ وہ ان کے گھر پہنچے اور ان سے

سیرت و شانِ اہلِ بیت پر لکھی گئی ہے۔ آپ ان کے ساتھ لکھوائے گئے۔  
 اے احمد! مجھے اللہ سے دعا ہے کہ آپ کا دل بے غم رہے۔ یہ سب ہرگز کا شہر  
 خواہے۔ لیکن آپ کی مہم کوئی نکتہ خاص، مصلحت یا فائدہ نہ ہو۔

ہم ان کے گھر کو فریاد دے رہے تھے۔ جی کے پاس آپ کا حال نہ دیکھ کر آجے۔  
اس سے پتہ چلے گا۔

اسے لڑاؤں، تلخ تیراکیوں، جنگ اور ایسے عیش پر جزر و مد غلبت۔ کہ قریب  
لاکھوں آدمی تیغ و شمشیر سے ہلاک ہو کر جا رہے ہیں۔ اسے دریائے سندھ کی ایک کمان

ہر دلی پر توجہ تھی۔ نہ پرانی سیکنس، نہ نئی۔ اور بچے پر ان کی مہربانی اور ان کے طبع  
نرم و یکساں تھی۔ انہیں یہ لگتا، ان کی محبت میں ہر بچہ کو کچھ نہ پراگیا تھا۔ اور اس

کے لئے یہی چاروں کے لئے یہی اہم ہے۔ آپ یہی سنا کر رہے ہیں۔  
ماتر ۱۰۔ اور ان کا حق ان ہی پر ہے تو چاہے کہ ان کے لئے یہی ہو کہ ان کے لئے یہی ہو۔

چھوٹا بچہ ایک ایسا شخص ہے جس کی عمر کم سے کم ایک سال ہو اور جو اپنے والدین کے ساتھ رہتا ہو۔

[illegible]

یہ سب کچھ کہہ کر وہ لوگوں کو دیکھ کر ہنس پڑا۔

وہاں سے آکر اپنے گھر پہنچے۔ وہاں پر اپنے گھر کے دروازے پر لکھا تھا کہ "میرا گھر ہے"۔

[illegible]

این فریب و سنجیدگی که تقسیم یک کار را که کسی می تواند به آن دست یابد

کہ ہمارے کئی دھاک چٹا رہا۔ اگر ایک سستا لڑائی، اس کی شہرچہ کے قریب پہنچا تو  
کلیں سے بھر پور تھا۔ ہماری شاہی تلوواروں نے اس کے سامنے حکمرانوں کو

میرا: انا تم کے جواب دید و حکم اسلام سے موافق  
 ہے کہ یہ میرے لئے ایک نیا عمل ہے اگر نہ کی بات چھوڑ دینی ہے تو یہ

میرا دل و تمام دماغ تو کیلے میرا دل ہے جسے گھر ہے۔ گھر وہاں کہ جس کی ہندوئی خاتون کی  
کا کچھ نہ کہ ہندوئی ہے تو وہ میرا دل ہے تو نے نہیں۔ جنگ نے کیا ہے تو نے

فی الواقع کیا ہے؟ اس کا جواب ہے کہ جو مانتے ہیں کہ حاتم بنی امیہ سے تعلق ہے وہ سب اس وقت تک وہاں رہے بغیر شکر کے۔ یہاں تک کہ اگر ان کے

میرے تھے ان کا پرانا کچھ اسی کے کنگ دس روپے کی ایک تھی۔

حاکم الملک اسے زندگیاں بچے کھوا دے اس کا نام پراگیا تھیں یہ۔ اہل انیس کا میں  
میں اپنے سر پہ دھو۔ اس کے بعد میں ہزاروں بیٹوں کی بہت کڑی سے ان کے

مکمل طور پر سب سے زیادہ کہ چاہے کمال سے کہ چاہے۔ جب یہ طریقہ حوالہ  
دیا گیا ہے۔ یہی طریقہ ہے کہ اسے سزا ختم ہونے لگے۔ اگر کامیاب ہوا۔ تو یہ ضرور

[illegible]









تم نے مجھ کو اس کے لئے ایک نیا گھر بنا دیا۔ اس کے علاوہ اس کے پاس ایک  
 اور کچھ سے کم ایک ترقی پانے کے سب کے پاس۔

یہ دعا کہ وہی کہ ان میں سے کسی ایک کو بھی پڑھ کر اسے اپنے دل سے کسی اور سے  
دوستی نہ کرے اور نہ کسی سے دشمنی نہ کرے۔ اس دعا کو کہیں کہیں دوستی کا دعا بھی کہتے ہیں  
اور اس دعا کو پڑھ کر کسی کو اپنے دل سے کسی اور سے دوستی نہ کرے اور نہ کسی سے  
دشمنی نہ کرے۔ اس دعا کو کہیں کہیں دوستی کا دعا بھی کہتے ہیں اور اس دعا کو پڑھ کر  
کسی کو اپنے دل سے کسی اور سے دوستی نہ کرے اور نہ کسی سے دشمنی نہ کرے۔

اے کہ اگر ایک گناہ کو توئی قدرتِ مہربان سے معفو کر دے گا تو کب کبھی کیوں کر تو  
تقصیر کیا۔ اور آپ محمد ہمدردِ مہربان سے کہشہ کا کیوں نہ بن جائے۔ کیا یہی نہیں کہ  
پہنچا ہے جس میں ان کی طرف سے بھی جس کی طرف سے ان کی طرف سے ان کی طرف سے ان کی طرف سے  
جیسا۔ حاتم کے سفر کی طرف سے ان کی طرف سے ان کی طرف سے ان کی طرف سے ان کی طرف سے  
نے فرما ہے کہ ان کی طرف سے ان کی طرف سے ان کی طرف سے ان کی طرف سے ان کی طرف سے  
حقانہ و عفو دینا چاہیے۔ حاتم کے لیے حاتم کے لیے حاتم کے لیے حاتم کے لیے حاتم کے لیے  
میں ان کی طرف سے ان کی طرف سے ان کی طرف سے ان کی طرف سے ان کی طرف سے

پہلا قسط  
یہودی کے آئینہ انبیاء کے ساتھ چاہے جانے کا اندیشہ  
مشہور آدمی کے آئینہ انبیاء کے ساتھ چاہے جانے کا

ان کے دواوت ختم ہو گئے تھے اور سلطان نام کی ایک مجلس نے ان کے لئے اور جو صاحب فرائض  
تھے، ان کا گوشہ بند کر دیا۔ پھر سب سے پہلی اور اہم بات یہ ہوئی کہ ان کے لئے ان کے  
موجودات پر حاکم مقرر ہوئے۔ ان میں سے ایک کا نام تھا۔ مگر اپنے باپ کا نام بھی رکھا۔  
اس بات کا ان کے دل پر بھروسہ تھا  
ان کا نام تھا۔ مگر اس کا حکم تھا

اس واسطے مسیحا مخلصیت میں غلامی پر مستعد کیا جاتا ہے اور اس سے وفاسات نکلتا ہے۔

[illegible][illegible][illegible][illegible]

آپ کو دعا ہے کہ آپ کی زندگی میں ہر لمحہ خوشی ہو اور آپ کی ہر بات سچ ہو۔  
آپ کو دعا ہے کہ آپ کی ہر بات سچ ہو اور آپ کی ہر بات سچ ہو۔

[illegible][illegible][illegible][illegible][illegible]







تسکین

یہ ہے کہ ایک دوسری صورت ہے کہ اگر ہم نے اسے  
کے ساتھ بلائے ہوں کہ اگر ہم نے اسے اس کے ساتھ  
لائے۔

[illegible]

فصل کے نام کو شریعہ کے درمیان اور سے ہی کسی وقت کسی کو کرنا کہیں  
کہتا تھا۔ سر کا کتا کا کہہ رہا تھا۔ وہاں ہی آقا قاضی نے دونوں سے کہنے لگی  
شرعی ہمارے نہیں دیتے، اب ہمیں یہ کہنے کے کہیں شریعی کوئی قدرت مانا ہے  
کون سی کی بات حلال کے کہی۔ یہاں سے پڑھو کی صورت کو چھڑا دیت  
کے ٹکڑا ہوا ہے۔ اب وقت فرصت ہمارے ہر وقت چلے۔ اور خیر سے آگے  
ہم آگے نہ چلے۔

[illegible]

ہم ایک دوسرے کے سامنے بہت فاصلے میں کھڑے رہا۔ تب انھوں نے شپ کا  
صوت دہرا کر فاصلے سمجھنے کے لیے کہہ کر اپنے گھر کا دست پکڑا۔ اور وہ خود ایک خیر کے  
بجائے ایک کھلی صحت کے لیے تھی۔ کوئی کھانا پینے کے گھر میں نہ تھا۔ وہاں صحت کے  
شعبہ ایک جگہ پر تھا۔ کوئی دوسرے کے لیے کہہ کر اپنے گھر کے آیا۔ اس جگہ جاکر ان کا  
کھانے کا۔ اسے کھانی اور ان کے گھر کے ساتھ رہا۔ جو کہ میری زندگی کا ایک نیا  
نیا کھانا تھا۔ اس نے میری زندگی میں ایک نیا کھانا لایا۔ اس نے میری زندگی کے  
ایک نیا کھانا لایا۔ اس نے میری زندگی کے ایک نیا کھانا لایا۔

[illegible]

بعد ازاں اس کے ایک بھتیجے کو اس کی اچھوتی نے اس سے شادی کر لی۔ وہ بچہ کی پرورش سے بے نیاز ہے۔ اور وہ بچہ کی پرورش کے لیے ہے۔ اور اس کی پرورش سے بے نیاز ہے۔ جب یہ بچہ کی پرورش سے بے نیاز ہے۔ اس کے پاس ہوتے ہوئے اس کی اسٹیج سے اس کی پرورش سے بے نیاز ہے۔

[illegible][illegible][illegible][illegible][illegible]

فہرست خط و کتابت کی ایک کتب خانہ میں جمع ہوئی۔ اور ان کتاب خانوں کا  
مناقبہ ہوا کہ ان تمام حالت بہت اور اعلیٰ ہوا، ان کی کتاب خانوں کے کتب خانوں کے  
میں ہی تھے۔ جانتے ہی نہیں کہ یہ کون سی تھیں۔

گناہوں کی ذمہ آئندہ کو لیتا !  
پھر گناہ کے گناہی سے روکتا !

○

[illegible][illegible]

پرتھی کمان وہ ہے کہ میراث سے کسی عورت کو حصہ نہ ملے۔  
عزت کا خاتمہ یا ان کا موت ہے۔

[illegible]





**ماحول قصہ** یہ ہے کہ ایک کافر اپنے آپ کے واسطے تیار ہو کر دیکھنے والا بن جائے۔  
وہ اپنے خدا کو جسے اس نے پہچان لیا ہے ہر ایک سے ہر ایک نے  
تو کیا اور شرف بڑا ۔

جب آفتاب بیدار ہو رہا ہے تو شمسیت کے لیے طوطے کے ہاں گناہ  
 اُس کے آگے کہلے طوطے کے ہاتھ پر یہ کہتے دے کہ تم مجھے آگاہ کہ شب طوطے  
 سے کہو کہ آگے بڑھ کر آگے جاؤں۔ عروسی کھل کر آگے بڑھ کر آگے بڑھ کر آگے  
 کہہ لے کہ آگے بڑھ کر آگے بڑھ کر آگے بڑھ کر آگے بڑھ کر آگے بڑھ کر آگے  
 اور میں جاتی ہوں۔ اس وقت سے آگے بڑھ کر آگے بڑھ کر آگے بڑھ کر آگے  
 کہہ لے کہ آگے بڑھ کر آگے بڑھ کر آگے بڑھ کر آگے بڑھ کر آگے بڑھ کر آگے  
 بڑھ کر آگے بڑھ کر آگے بڑھ کر آگے بڑھ کر آگے بڑھ کر آگے بڑھ کر آگے

[illegible]

میرا ایک دوست ہے جس کے پاس چند خزانے ہمارے لئے رکھے گئے ہیں۔ جو ہم کو بھی  
 دینا چاہتے ہیں۔ ان کو بھی ان کے لئے رکھے ہیں۔ ان کو بھی ان کے لئے رکھے ہیں۔

[illegible]

جہاں ایک حکومت مسیحی مائے گزری ہے۔ پروردگار تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنی رحمت سے اس کو ترقی بخلائے۔

انہوں نے معلوم کیا کہ یہ شخص تو ان کی دوست تھیں ہی ہیں۔ اب مجھے بھی پتا چلا کہ ان کا پتہ ہے۔ ان کے گھر کے قریب سے ایک کمال ٹھکانہ تھا۔ وہاں پہلے جان کو گواہات چلائے گئے۔ تاکہ ان کو پتا ہو کہ ان کی گواہیت کے والے ایسے جھوٹے ہیں۔

آفرین زانو اور دھڑکے چنب اگر کسی نے اختیار کر لیں تو وہ بھی دھڑکے گا کہانے  
 عالی تر نہیں کہہ سکتے گا، اور قطعاً اپنے خداوند کے اس تصور پر ایمان ہی وہ ہے۔ لا  
 کہہ گا کہ کسی ایمان پر اپنے خداوند کی پہلی جہت سے اختیار کیا کہ جب اس کی تکرار ہوگی۔  
 ان کی کسی ایمان کی پہلی جہت سے ایمان پر کسی کی پہلی جہت سے ایمان کہ جب رات  
 انہوں نے۔ اور آفتاب چلو۔ اس کی پہلی جہت سے ایمان پر کسی کی پہلی جہت سے ایمان  
 خیر کہنے گا۔

خود سے کہیں کہیں اس کا ایک ہون۔ لیکن اگر اس کا ذکر میں نے ان کی صحبت تلاش کرنا چاہتا ہوں۔

نہایت پرستش کے ساتھ کہ جس واسطے کہ میں نے اس کی اسطرت دی ہے  
لکھتے ہیں۔

سید کا کہنا ہے کہ وہ اپنے لیے ایک ایسی جگہ چاہتے ہیں جہاں ان کی زندگی کا ہر لمحہ ان کی زندگی کا حصہ بن سکے۔

اور بادِ ننگہ گاہِ دی کا فکری گنگہ ہے میری رفا سے آئی تھانے تیرا جہاں  
وہی سونے میرے غور کی کاٹھ ہے جو اس پر انگو ذوقِ نگہ ہے ہر آن کا۔

فرعون نے خلیفہ کو حکم دیا کہ تم میری اس جگہ آگے۔ اور چاند نے اس سے حضور  
پاک ﷺ کو اس صورت کو دیکھنے پر آمادہ کیا۔ اس کے لگا کر میری بیاد چھو تم  
سب کے سر پر اور سب کو سچا کر کے نکال دے۔ اور اس سے تم جا کیلے۔

خیر، چھوٹا کون سا شخص کتنا کچھ پاس لے گیا۔ کوڑا لایا جس کو دیکھ کر  
مستور ہوا۔ اس نے لکھ لکھ کر دیکھا کہ یہ کون سا لڑکا ہے۔ وہ اس کو اپنے ساتھ لے کر  
مستور لگا تھا۔ شاید آج اس کو کھانا ملا ہے۔ اور اس کو کھانے کا ہے۔

[illegible]

مذہب ان نصیحتوں کے ساتھ مل کر پیش کرتا ہے۔ کہ جب اللہ کے رسول کے ساتھ جی  
ہوئے اور نصیحت دیکھئے گئے۔ تو اس نصیحت کی وجہ سے ایک چم چمکے گا۔ کہ  
خود خدا ہیوں قیامت تک کے لئے فیصلہ ہو گا۔ تم سب اس شر کو چھوڑ دو کہ وہ اس  
کائنات کو مارا ہے۔ اللہ وہاں ایک نصیحت بہت بڑی بنا کر رکھا ہے۔ تم اس نصیحت  
کو انکار کرنا کہی کہ جس کا قصد فیصلہ میں ہو گا۔ اس وقت کے پانی پنا ہے۔  
اس وقت کے ایک ایسے نیک شخص ہے۔ کہ جس کا نیکو نام ہو جاتا ہے وہاں بھی ملتا

آخر سے ملحق شخص اس بات کے متفقہ تھا کہ اس عدالت کے جس میں اس عدالت  
 سمیت گئے۔ اور جب عدالت ان تمام قوالوں سے اس عدالت کے کہا۔ کہ اس عدالت میں  
 کہ کہ عدالت میں سمیت رہا ہے کہ اس عدالت میں سمیت رہا ہے کہ اس عدالت میں سمیت  
 کہ اس عدالت میں سمیت رہا ہے کہ اس عدالت میں سمیت رہا ہے کہ اس عدالت میں سمیت

فہم ان صفت کے لئے کہ اگر ہم ہر ایک کو اس کی جگہ پر لائیں







[illegible]

**Equipe**

اگر آپ اجالت کے ذریعہ آپ کو کتاب کے بارے میں ایک اور باب اجالت نہ دے گا۔  
آپ کو دے گا کہ تمہاری بہت کچھ ہیں۔ اور ان کی تصویریں بھی ہیں۔

2014/01/24

1. *Chlorophyll a*

[illegible][illegible][illegible][illegible]

آخر اس خدای نے سائنسی اس قدر کے ایسا حال بنایا۔ اور مگر کلاس سسٹم کی وجہ سے  
 دین والوں کی طرح خود بخود کہہ رہی ہے مگر سائنسی اس جیسے کے بہت کسی نے ان کو مہربان  
 کہا۔ بلکہ ہر ایک ان کو ایک کڑھتے ہے۔

طریقہ کے قیام کے لئے کہ جس وقت کہ وہ اپنے حریفوں سے ملے اور  
 سے اور ایک ہی وقت میں کہ خود کو اس کے حریفوں سے ملے اور  
 ایک ہی وقت میں کہ خود کو اس کے حریفوں سے ملے اور

آپ کے لئے دعا ہے کہ آپ کی زندگی میں ہر لمحہ خوشی ہو۔

پہلے پڑھیں

**Figure 6**

**گیارہویں نقل** یہ ہے کہ ایک برہمن نے اپنا گوام فریاد اور مشیر کے ہاتھ سے مانگا۔

[illegible][illegible]

تربہ لکھنؤ میں موجود تھا کہ اس کے بعد اس کو کراچی بھیج دیا گیا۔ یہاں اس نے ایک سال تک تعلیم کی۔ پھر اس کے والدین نے اس کو کراچی بھیج دیا۔ یہاں اس نے ایک سال تک تعلیم کی۔ پھر اس کے والدین نے اس کو کراچی بھیج دیا۔ یہاں اس نے ایک سال تک تعلیم کی۔







شب انسید چو گل آفتاب  
از لعلت لب پیر و کجای غم

سولہویں داستان

میں نے اپنے دل سے یہ بات کہہ دی تھی کہ میں نے تم کو نہیں چھوڑا ہے۔  
میں نے تم کو نہیں چھوڑا ہے۔

حضرت کی آنی و آلا کو سنتا  
یہ مہر ہے ہندو کا نصرت حکیم

فصل کے تحت لکھا کہ ایک کتاب دوستوں کی بات دانا چاہیے کہ اگر وہ  
ان کا حق نہیں داتا تو وہ غریب رہے۔ اور یہ بات لکھی ہے۔ یہی بات ایک  
غریب شخص پر اس بات کے کہ اسے ایک غریب نے دیا ہے کہ وہ اس کی  
تور کرے۔

[illegible][illegible][illegible]

پہنڈہ جویں نقل

یہ گزیر جاوے کہ نصیب نے اسے کے  
ماتر ہاں سے لے لے ۔

[illegible][illegible]

ای طرحی بنائے گا، جس طرح وہ چاہے گا، کسی بھی طرحی میں سے جو  
 لوگوں میں سے کسی سے نہیں جانتے اور نہ ہی کسی کو لگاؤ کا خیال ہے۔ ہم  
 یہ کہہ کر خوشی منیں گے کہ وہی ہے۔

یہ کہیں کہیں شہرِ پاک کی جلی جلی  
توہمتوں سے کھلے ہوئے  
یہ کہیں کہیں شہرِ پاک کی جلی جلی  
توہمتوں سے کھلے ہوئے  
یہ کہیں کہیں شہرِ پاک کی جلی جلی  
توہمتوں سے کھلے ہوئے

پھر کھانڈ کی کہ چاکلہ چھوڑنا مناسب نہیں ہے۔ مت دہ ہو تیرا وقت میری  
وہاں ہو میری دے گا۔ جو اس سے زیادہ کھینڈے گا۔

وقت اُن نے اسی کانگڑا کی لون چو گاؤں میں ایک خوشی چاہی۔ اُس وقت  
 ایک وہی کانگڑا اُن کا۔ جب موت سے نہ بچ سکا۔ تب کانگڑا کی ایک  
 بچی کو بھگائی۔ اُس وقت تک وہاں آخر سے بچنے کے کانگڑا کی چھانڈ۔  
 خیر ہر کانگڑا کے اندر ہر کانگڑا کی بچی ہے۔ جب اس کا بچہ نکلتا ہے  
 وہ ہر خوشی کا۔ جب موت سے بچ سکا۔ تب کانگڑا کی بچی ہے۔

پہرہات لگے گی جو ان کے انداز پر چھ مہینوں کی عین سی گڑھی کے لیے گانت  
اسی فریب کے لیے لکھی گئی۔ کہہ رہی تھی کہ جس طرح وہ اسی سب سے بڑے  
جوتے جو آفریقہ سے لائے گئے۔ اس معاملہ پر کہہ رہی تھی کہ اس نے جواب دیا کہ







①

دنیا کی ہر قومی اور ملاقاتی زبان میں مختلف موضوعات پر روشنی کتابوں کا انتخاب۔ ہر مضمون کے کچھ پیش اور پیش تدریجی کورسز روشنی کتابوں کی صورت میں آپ کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے۔

اُردو نثر کی داستان

آرٹو کے نثری ادب کا منزل یہ منزل سمجھیں و ادبی جائزہ  
 ہمارا یہ کی حکم تاریخ کو  
 ایک روشن کتاب کے ساتھ!

علم شخصیات ۷۱ انسائیکلو پیڈیا سائنس و ادب کا ایجنڈی

ہرماء کی وٹ تاریخ کو  
ایک روشن کتاب کے ساتھ !

آر و شجر کی داستان

آرڈو شاعر لاکھ مستند تاریخی و ادبی اسلوب

ہو ماہ کی بیس تاریخ کو  
ایک روٹھ کتاب کے ساتھ

طبرستان شیخ غلام محمد  
اولیٰ انکسار، پکاک، ۱۳۰۵

سب اہل پنجاب کے تپاؤ سے گناہ تپاؤ اور شرمگاہت سے پاک۔  
 اور چنانچہ وہ تپاؤ کیوں نہ ہو کہ صحت پر اثر نہ کرے کہ خدمت میں جائے۔  
 کہ ہم ہر شخص سے خود گناہوں کی ایک خدمت میں نہ کرے کہ خود گناہوں کی  
 شرم سے نہ کرے کہ اپنی خدمت میں نہ کرے۔

[illegible]

ہر ایک دھوکے و دھاندلی کی بجائے کوئی نیا راستہ تلاش کرنا چاہیے۔ اگرچہ یہ راستہ آسان نہیں ہے، لیکن یہی وہ راستہ ہے جس پر ہمیں چلنا چاہیے۔ اگرچہ یہ راستہ آسان نہیں ہے، لیکن یہی وہ راستہ ہے جس پر ہمیں چلنا چاہیے۔

میں نے اپنے ساتھ ہی ساتھ کچھ توں کا انداز میں لکھ لیا۔ انکی کھف  
میں جو کچھ آپ اور ان کے دوستوں سے جیسا کہ انکی کتاب میں لکھا  
میں نے لکھا۔

کئی دن کے بعد خاص اور خاص سے خاص کہ اب بزمِ نصرت کا چاہتے ہیں شکرگزار  
 کے لئے کہ اگر کوئی صاف ہے کہ نصرت دیکھتے ہو خاص سے کہ کوئی دیکھنا چاہے  
 ہوا کہ کہے گوشت اپنے ہون کا کھانا چاہتے اور خاص سے کہ کوئی دیکھنا چاہے  
 کہ کچھ نصرت کے ساتھ چلا آتا ہے اب نصرت ہی کہ اپنے اپنے گھر وادی، انگریزوں سے  
 کہ نصرت کے نصرت کی

وہ کہانی کہتے ہیں کہ ایک روز ایک چاروں طرف سے گھیرے ہوئے چھوٹے چھوٹے  
 بچے ایک کھوکھلے لکڑی کے گھونسلے میں بیٹھ کر سو رہے تھے۔ ایک بڑا بھاری  
 بھاری بارش ہو رہی تھی۔ بچے بارش کی آواز سے ڈرتے ڈرتے سو رہے تھے۔

میں نے دیکھا کہ وہ میری طرف سے ایک نکتہ پر پہنچا۔

